جلد ۲۹ | ۵ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش | ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۶۰ھ | ۵ اکتوبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۲۸

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۳ رمضان ۱۳۶۰ھ

ایران کے ایوانِ شاہی میں زلزل اور اخبار "اہلحدیث"

اخبار اہلحدیث" (۲۶ ستمبر) میں مولوی ثناء اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس تازہ نشان کے پورا ہونے پر جس کی خبر

"زلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد"

کے الفاظ میں دی گئی تھی۔ حسب معمول اپنے معاندانہ جذبات کا اظہار کرتے ہوئے اسے "ایران کی مصیبت پر قادیان میں گھی کے چراغ" جلنا قرار دیا ہے۔ اور لکھا ہے:۔

"مسلمانانِ دُنیا کو سخت صدمہ ہوا۔ مگر قادیان میں گھی کے چراغ جلے جس کا ذکر اخبار "الفضل" مورخہ ۴ و ۵ ستمبر کی اشاعتوں میں مفصل کیا گیا ہے۔ بڑی خوشی کی گئی۔ اور شادیانے بجائے گئے۔ کہ حضرت مرزا صاحب کا الہام:۔

"زلزل در ایوان کسریٰ فتاد"

بالکل سچا نکلا ہے"

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ہمیں خدا کا کلام جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہوا۔ پورا ہونے پر خوشی ہوتی ہے۔ کیونکہ وُہ خدا کے مونہہ کی باتیں ہوتی ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہمیں مصیبت زدوں سے ہمدردی نہیں ہے۔ کیونکہ اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نمونہ ہمارے سامنے موجود ہے:۔

جب پنڈت لیکھرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہُوئے۔ تو اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا:۔

"ہمارے دل کی اس وقت عجیب حالت ہے درد بھی ہے **اور خوشی بھی**۔ درد اس لئے کہ اگر لیکھرام رجوع کرتا۔ زیادہ نہیں تو اتنا ہی کرتا۔ کہ وُہ بدزبانیوں سے باز آجاتا۔ تو مجھے اللہ تعالےٰ کی قسم ہے۔ کہ میں اس کے لئے دُعا کرتا۔ اور میں امید رکھتا تھا۔ کہ اگر وُہ ٹکڑے ٹکڑے بھی کیا جاتا۔ تب بھی زندہ ہو جاتا۔ وُہ خدا جس کو میں جانتا ہُوں اس سے کوئی بات انہونی نہیں۔ اور **خوشی اس بات کی ہے۔ کہ پیشگوئی نہایت صفائی سے پوری ہُوئی**" (سراج منیر صفحہ ۲۶)

نیز فرمایا:۔ "میں حلفاً کہتا ہُوں اور سچ کہتا ہوں۔ کہ مجھے کسی قوم سے دُشمنی نہیں۔ ہاں جہاں تک ممکن ہے۔ ان کے عقائد کی اصلاح چاہتا ہُوں۔ اور اگر کوئی گالیاں دے۔ تو ہمارا شکوہ خدا کی جناب میں ہے۔ نہ کسی اور عدالت میں۔ اور بایں ہمہ نوع انسان کی ہمدردی ہمارا حق ہے۔۔۔ ایک انسان کی جان جانے سے تو ہم دردمند ہیں اور خدا کی ایک پیشگوئی پوری ہونے پر ہم خوش بھی ہیں۔ کیوں خوش ہیں۔ صرف قوموں کی بھلائی کے لئے" (سراج منیر صفحہ ۲۶)

یہی کیفیت ایران کی سرزمین میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا نشان ظاہر ہونے پر ہمارے قلوب کی ہے۔ ہمارے دل بھی رضا شاہ پہلوی کی حکومت پر انقلاب آنے کی وجہ سے دردمند ہیں۔ مگر اس بات کی ہمیں خوشی بھی ہے۔ کہ خدا کی بات پوری ہوئی۔ مگر اس کا نام کوئی عقلمند گھی کے چراغ جلانا نہیں رکھ سکتا۔ اگر خدا تعالےٰ کی کسی پیشگوئی کے پورا ہونے پر مومنوں کا خوش ہونا نعوذ باللہ اُن کی قساوتِ قلبی کا ثبوت ہوتا ہے۔ تو کیا فرمائیں گے مولوی ثناء اللہ صاحب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے متعلق جن کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک ایسی ہی پیشگوئی پورا ہونے پر خوش ہونے کا قرآن کریم میں بھی ذکر ہے۔ اور اس پیشگوئی کا تعلق بھی اہل ایران کے ساتھ تھا۔ تفصیل اس واقعہ کی یہ ہے کہ سورۃ روم میں اللہ تعالےٰ کی یہ پیشگوئی موجود تھی۔ کہ غلبت الروم فی ادنی الارض وھم من بعد غلبھم سیغلبون فی بضع سنین للہ الامر من قبل و من بعد و یومئذٍ یفرح المومنون بنصر اللہ۔ یعنی گو اب رومی ایرانیوں کے مقابلہ میں مغلوب ہو گئے ہیں۔ مگر مقدر یہ ہے کہ چند سالوں کے بعد رومی پھر غالب آئیں گے اور ایرانی مغلوب ہو جائیں گے۔ اس وقت ایرانیوں کے مغلوب ہونے پر مومن بہت ہی خوش ہونگے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس پیشگوئی کو سُنتے ہی اتنے خوش ہوئے کہ انہوں نے ایک کافر سے شرط کر لی۔ کہ اتنے سالوں میں رومی ضرور غالب آجائیں گے اور گو اتنے سالوں میں غلبہ نہ ہُوا۔ مگر پیشگوئی کے الفاظ کے مطابق آخر رومی غالب آگئے۔ اور ایرانی مغلوب ہُوئے اس پر صحابہ "یفرح المومنون بنصر اللہ" کے مطابق بہت ہی خوش ہُوئے۔ اب کیا مولوی ثناء اللہ صاحب اپنے اس اصل کے مطابق جو انہوں نے جماعت احمدیہ پر چسپاں کیا ہے کہہ سکتے ہیں۔ کہ صحابہ نے ایران کی مغلوبیت پر گھی کے چراغ جلائے تھے۔

پھر اور سُنئے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ جب حضرت نوح علیہ السلام اس کے حکم کے ماتحت کشتی تیار کر رہے تھے۔ تو کفار کے بڑے بڑے سردار ان کو کشتی بناتے دیکھ کر تمسخر اڑاتے ہُوئے گزر جاتے۔ اس وقت حضرت نوح علیہ السلام ان سے کہتے ان تسخروا منا فانا نسخر منکم کما تسخرون فسوف تعلمون من یاتیہ عذاب یخزیہ و یحل علیہ عذاب مقیم (سورۃ ہود ع ۴) تم ہم سے اب تمسخر کرتے ہو۔ مگر یاد رکھو۔ جب تم پر عذاب آئے گا تو اسی طرح ہم بھی اس دن تم سے تمسخر کرینگے:۔

گویا حضرت نوح علیہ السلام نے یہ کہا۔ کہ آج تم ہماری حالت پر ہنستے ہو۔ مگر جب تم مصیبت میں مبتلا ہو گئے۔ اس وقت ہم تمہارے حال پر ہنسیں گے۔ اگر مولوی ثناء اللہ صاحب کا اعتراض درست ہے۔ تو کیا وہ حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق بھی یہی کہیں گے۔ کہ جب ان کی پیشگوئی کے ماتحت عذاب آیا۔ تو حضرت نوح اور ان کے ساتھیوں نے خوشی سے گھی کے چراغ روشن کئے۔

سورہ تطفیف میں بھی یہ ذکر کرنے کے بعد کہ ان الذین اجرموا کانوا من الذین اٰمنوا یضحکون۔ یعنی منکرین مومنوں پر مضحکہ اڑاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب قیامت کے دن کفار کو سزا دی جائے گی۔ اور مومن جنت میں ہوں گے تو فالیوم الذین اٰمنوا من الکفار یضحکون علی الارائک ینظرون اس دن مومن تختوں پر بیٹھے ہوئے کافروں پر ہنسیں گے۔

ان آیات کے پیش کرنے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانات جب پورے ہوں تو مومن خوش ہوتے ہیں۔ خواہ وہ نشانات اپنے اندر انذاری رنگ ہی کیوں نہ رکھتے ہوں۔ اس کا ایک اور ثبوت یہ بھی ہے کہ غزوہ احزاب کے موقعہ پر مسلمانوں کو سخت تکلیف ہوئی۔ ایسی تکلیف کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے زاغت الابصار وبلغت القلوب الحناجر ان کی آنکھیں پھر گئیں۔ اور دل مونہہ کو آ گئے۔ مگر ایسی حالت میں بھی باوجود سخت تکلیف کے مومن اس بات پر خوش تھے۔ کہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی پوری ہوئی چنانچہ فرماتا ہے ولما رأ المومنون الاحزاب قالوا ھذا ما وعدنا اللہ ورسولہ وصدق اللہ ورسولہ وما زادھم الا ایماناً وتسلیما۔ جب مومنوں نے کفار کے لشکروں کو جمع ہوتے دیکھا۔ تو انہوں نے ایک دوسرے سے کہا۔ یہی وہ احزاب ہیں جن کے آنے کی خدا اور اس کے رسول نے خبر دی تھی۔ اس طرح وہ ایمان اور اطاعت میں اور بھی بڑھ گئے۔ اور ان کے ایمان تازہ ہو گئے۔

پس ایران کے انقلاب کی وجہ سے سابق شاہ ایران پر جو مصیبت آئی ہے اس پر ہمیں خوشی نہیں بلکہ ہمدردی ہے۔ لیکن ایران میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا جو عظیم الشان نشان ظاہر ہوا ہے۔ اس سے مسرور ہیں اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل ایران کو اس عظیم الشان نشان سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ (پ ۲) یہی ایک فقرہ ہے جس سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے۔ اور صوم (روزہ) تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے۔ اور تجلی قلب سے یہ مراد ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے۔ کہ خدا کو دیکھ لیوے۔ پس اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ میں یہی اشارہ ہے اس میں شک شبہ کوئی نہیں ہے۔ روزہ کا اجر عظیم ہے۔ لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا۔ کہ روزہ رکھنا سنت اہلبیت ہے۔ میرے حق میں پیغمبر خدا نے فرمایا۔ سلمان منا اھل البیت سلمان یعنی الصلح کہ اس شخص کے ہاتھ سے دو صلح ہوں گی۔ ایک اندرونی دوسری بیرونی۔ اور یہ اپنا کام رفق سے کرے گا نہ کہ شمشیر سے۔ اور میں مشرب حسین پر نہیں ہوں۔ کہ جس نے جنگ کی۔ بلکہ مشرب حسن پر ہوں۔ کہ جس نے جنگ نہ کی۔ میں نے سمجھا کہ روزہ کی طرف اشارہ ہے۔ چنانچہ میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جا رہے ہیں۔ یہ امر مشتبہ ہے۔ کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے"۔

(البدر ۱۱ ماہ رمضان ۱۳۲۰ھ صفحہ ۵۲)

سوڈان کے میدانِ جنگ میں کام کرنے والے احمدی احباب کے متعلق خیریت کی اطلاع

میں سوڈان (افریقہ) سے واپس آیا ہوں۔ اور بعض احمدی احباب جن سے وہاں ملا ہوں۔ ان کے نام نیچے درج کرتا ہوں۔ ان کے اقرباء کو ان کے متعلق ہر طرح سے تسلی رکھنی چاہیئے۔ وہ خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔ اور انہیں کسی قسم کی تکلیف نہیں۔ اگر مزید کوئی معلومات و حالات دریافت طلب ہوں۔ تو پندرہ اکتوبر کے بعد مجھ سے ملکر یا بذریعہ خط و کتابت دریافت کر سکتے ہیں۔

قاضی محمد رشید صاحب۔ آئی۔ اے۔ او۔ سی۔ قادیان
بابو محمد اسحاق صاحب " آئی اے او سی قادیان
چودہری فتح محمد صاحب " " " بٹالہ
بابو ظہیر محمد صاحب " " "
بابو محمد ارحسن صاحب آئی اے او سی ڈوبیلی ضلع جہلم
بابو محمد عبد اللہ صاحب امرتسری " " قادیان
میاں عالم الدین صاحب ڈرائیور سیالکوٹی "R.A.A.S.C"

بابو جلال دین صاحب فیروزپوری قادیان
بابو برکت علی صاحب فیروزپوری
" محمد اختر صاحب "
ملک عبد المالک صاحب آئی اے او سی دولمیال
ملک عبد الرحمٰن صاحب " " قادیان
میاں بشیر احمد صاحب سپاہی ضلع سیالکوٹ
بابو محمد رفیق صاحب پسر چودہری عالم بخش صاحب نمبردار موضع بھرجھانوالہ

نیز بابو معراج دین صاحب آئی اے او سی شریف پورہ امرتسر میرے ہمراہ آئے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل احمدی احباب سے ملکر آئے ہیں۔ ان کی زبانی معلوم ہوا تھا کہ وہ بھی خدا کے فضل سے ہر طرح سے بخیریت ہیں۔

بابو عبد القادر صاحب آئی اے او سی گوجرانوالہ
بابو محمد احمد صاحب فیروزپوری " " سپاہی سٹورمین
بابو محمد حبیب صاحب " " " " " " "

بابو جلال دین صاحب آئی اے او سی سپاہی سٹورمین
بابو محمد سعید صاحب پسر حضرت بابو محمد شریف صاحب مرحوم قادیان

خاکسار ضیاء الحق عاصم عفی عنہ فیض اللہ چک تحصیل و ضلع گورداسپور

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے متعلق ساڑھے پانچ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت آج ناساز ہے۔ جسم میں درد کی شکایت ہے۔ نیز پاؤں میں نقرس کے درد کی بھی شکایت ہے۔ کچھ حرارت بھی ہے۔ اس وقت ۱۰۰ درجہ ٹمپریچر ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی تاحال علیل ہیں دعائے صحت کی جائے۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی وجہ سے آج خطبہ جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا جس میں احباب کو رمضان المبارک اور لیلۃ القدر کی برکات سے متمتع ہونے کی تحریک کی۔

آنریبل چودہری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب آج پونے دس بجے صبح کی گاڑی سے تشریف لائے۔ اور شام کی گاڑی سے واپس چلے گئے۔

آج نماز جمعہ کے بعد حضرت مولوی شیر علی صاحب نے آنریبل چودہری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے خسر چودہری امان اللہ خان صاحب آف بہلول پور کا جنازہ غائب پڑھایا احباب ان کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

"اہلحدیث" اور "پیغام صلح" کے ایک مشترکہ اعتراض کا جواب

(۲)

غیر مبایعین اور بہائی

مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی کے اعتراض کو اخبار "پیغام صلح" نے بطور مقالہ افتتاحیہ شائع کیا۔ اور اس کی "معقولیت" کا چرچا کرتے ہوئے مولوی صاحب کو "معقول معترض" قرار دیا ہے۔ "پیغام صلح" نے اس ضمن میں اپنا عقیدہ بایں الفاظ نقل کیا ہے:-

"حضرت مرزا صاحب رسالت سے معرّا ہو کر مثیل مسیح ہیں" (پیغام ۲۱ ستمبر)

مسیح موعود کو رسالت سے معرا قرار دینا قطعاً اسلامی عقیدہ نہیں۔ مسلمان بالاتفاق آنے والے مسیح موعود کو نبی قرار دیتے ہیں بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے کہ:-

"دونوں سلسلوں کا تقابل پورا کرنے کے لئے یہ ضروری تھا۔ کہ موسوی مسیح کے مقابل پر محمدی مسیح بھی شان نبوت کے ساتھ آوے۔ تا اس نبوت عالیہ کی کسر شان نہ ہو" (نزول المسیح ص ۳)

اندریں صورت غیر مبایعین کا عقیدہ ایک طرف امت اسلامی کے اجماع کے خلاف ہے۔ اور دوسری طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی واضح تصریحات کے متناقض ہے بلکہ وہ اس عقیدہ کے رُو سے نبوت عالیہ محمدیہ کی کسر شان کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

غیر مبایع اصحاب نے اس جدید عقیدہ میں بہائیوں کے نقش قدم کی پیروی کی ہے۔ بہائی بہاء اللہ کو مسیح موعود کہتے ہیں مگر وصف نبوت و رسالت سے معرا مانتے ہیں۔ لکھا ہے "اہل بہاء دور نبوت کو ختم جانتے ہیں۔ امت محمدیہ میں بھی نبوت جاری نہیں سمجھتے" (کوکب ہند ۱۷ مئی ۱۹۲۸ء)

غیر مبایعین حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو مسیح موعود قرار دیتے ہیں۔ مگر وصف نبوت و رسالت سے معرا مانتے ہیں۔ بعینہ خاصیت دونوں گروہوں کا مشترکہ ایک ہی نقطہ نگاہ پر مبنی ہے۔ ہاں اتنا فرق ہے کہ بہائی بہاء اللہ کو وصف نبوت سے معرا قرار دے کر مقام الوہیت پر مانتے ہیں۔ اور غیر مبایع حضرت اقدس کو وصف نبوت سے معرا (؟) کر صرف ایک مجدد قرار دیتے ہیں۔ گویا بہائی افراط کی طرف چلے گئے۔ اور پیغامی تفریط کی طرف۔ صحیح عقیدہ یہی ہے۔ کہ مسیح موعود وصف نبوت سے متصف ہے۔ یہی اہلسنت کا عقیدہ ہے۔ ہاں ان میں سے مسیح موعود کو مستقل نبی ماننے والے غلطی پر تھے۔ اس غلطی کا ازالہ خدا کے فرستادہ نے فرما دیا۔ اور اپنی جماعت کو درست عقیدہ اور جادہ صواب پر قائم کر دیا۔

غیر مبایع اکابر اور خاتم النبیین کا مفہوم

بے شک آج تو غیر مبایعین بہائیوں کے ہمنوا ہو کر کہہ رہے ہیں کہ نہ کوئی تشریعی نبی آئے گا۔ نہ غیر تشریعی۔ نہ پرانا نبی آئے گا نہ نیا۔ خاتم النبیین کا مفہوم یہ ہے۔ کہ ہر رنگ کی نبوت دوسری قوموں اور امت محمدیہ سب کے لئے بند ہے۔ اسی بناء پر غیر مبایعین مولوی محمد ابراہیم صاحب کے اعتراض کو معقول قرار دے رہے ہیں مگر خلافت ثانیہ سے برگشتہ ہونے سے قبل یعنی ۱۹۱۴ء تک ان لوگوں کا یہ عقیدہ نہ تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت تک وہ مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی کے اعتراض کو ہرگز معقول قرار نہ دیتے تھے۔ بلکہ "علمائے یہود" کا شیوہ بتلاتے تھے۔ اس وقت تک وہ مسیح موعود کے وصف نبوت و رسالت سے متصف ہونے کو ختم نبوت کے منافی نہ سمجھتے تھے۔ چنانچہ ان کے اکابر کے حسب ذیل چار بیانات اس پر شاہد ناطق ہیں:-

(۱) جناب مولوی محمد علی صاحب ایم اے تحریر کرتے ہیں:-

"یہ سلسلہ سچے معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین مانتا ہے۔ اور یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ کوئی نبی خواہ وہ پرانا نبی ہو۔ یا نیا۔ آپ کے بعد اب نہیں آ سکتا۔ جس کو نبوت بدون آپ کے واسطہ کے مل سکتی ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد خدا تعالیٰ نے تمام نبوتوں اور رسالتوں کے دروازے بند کر دیئے۔ مگر آپ کے متبعین کامل کے لئے جو آپ کے رنگ میں رنگین ہو کر آپ کے اخلاق کاملہ سے ہی نور حاصل کرتے ہیں۔ ان کے لئے یہ دروازہ بند نہیں ہوا۔ کیونکہ وہ گویا اسی وجود مطہر اور مقدس کے عکس ہیں۔ مگر عام مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے۔ کہ آپ کے بعد حضرت عیسےٰ علیہ السلام جو آپ سے چھ سو سال پہلے نبی ہو چکے تھے۔ دوبارہ آئیں گے جس سے ختم نبوت کا ٹوٹنا لازم آتا ہے۔" (رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو مئی ۱۹۰۶ء صفحہ ۱۸۶)

(۲) ڈاکٹر بشارت احمد صاحب لکھتے ہیں:

"مسلمانوں میں مسلّم ہے۔ کہ جب کبھی بھی موعود مسیح یا مہدی تشریف لاویں۔ ان کا ماننا ضروری ہے ۔ ۔ ۔ ۔ حیات مسیح کے مدعی صاحبان کے مسلمات سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ وہ نبی اور رسول ضرور ہوں گے ۔ ۔ ۔ ۔ حاصل کلام یہ کہ نبی اور رسول ہوں گے۔ مگر ساتھ ہی امتی بھی ہوں گے کیونکہ اس طرح بسبب امتی ہونے کے ان کی (مسیح موعود کی) رسالت و نبوت ختم نبوت کے منافی نہ ہوگی" (پیغام صلح ۱۴ فروری ۱۹۱۴ء)

(۳) مولوی عمر الدین صاحب مبلغ اہل پیغام نے بیان کیا۔ کہ:-

"لا نبی بعدی کے معنے کرنے میں ہمارے مخالفوں نے ایک طوفان برپا کر رکھا ہے۔ ہر وعظ میں بار بار لا نبی بعدی کہہ کر حضرت مسیح موعود کے دعوئے نبوت کو کفر اور دجالیت قرار دیتے ہیں سچ یہ ہے۔ کہ ان لوگوں کی حالت بالکل علمائے یہود کی طرح ہو گئی ہے ۔ ۔ ۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہونے کے یہ معنے ہوئے کہ کوئی ایسا رسول نہیں ہے۔ جو صاحب شریعت جدید ہو۔ یا نبوت تشریعی کا مدعی ہو۔ اور ایسا نبی ہو سکتا ہے۔ جو آنحضرت کا غلام ہو جیسے کہ ملا علی قاری جیسے محدث نے حدیث لو عاش ابراهیم لکان نبیا کی شرح میں صاف ان معنوں کو تسلیم کر لیا ہے۔" (پیغام صلح ۱۶ ستمبر ۱۹۱۳ء)

(۴) جناب اڈیٹر صاحب پیغام صلح تحریر کرتے ہیں "پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار"

مندرجہ بالا فقرہ جس کا یہ مطلب ہے کہ جناب محمد مصطفےٰ ایک پاک انسان ہے۔ اور نبیوں کا سردار ہے۔ یہ ایک سچا اور پر از صداقت قول ہے۔ جو یہی نہیں۔ کہ اس کا بولنا راستبازوں اور صادقوں کے مونہہ کو ہی زیب دیتا ہے بلکہ ایک اولوالعزم رسول اور نبی (مراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام ناقل) کے اپنے سچے ایمان کا فوٹو بھی یہی فقرہ ہے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ مندرجہ بالا ہیڈنگ خداوند عالم ہاں ہاں رب العرش العظیم کے مونہہ بولے کلمات طیبات بھی ہیں۔ یا یوں کہہ لو کہ آیت خاتم النبیین کو ایک دوسرے پیرائے میں بیان کر دیا گیا ہے۔ اور خاتم النبیین کو عام فہم کر کے نبیوں کا سردار کہہ دیا گیا ہے۔" (پیغام صلح ۱۲ اگست ۱۹۱۳ء صک)

یہ چاروں اقتباسات نہایت واضح۔ اور غیر مبایعین کے مسلمات میں سے ہیں۔ ان سے ثابت ہے۔ کہ خاتم النبیین کے "سچے معنوں" کے رُو سے حضرت عیسےٰ جو مستقل نبی تھے۔ وہ نہیں آ سکتے۔ مگر امت محمدیہ کا مسیح موعود بہرحال وصف نبوت و رسالت سے متصف ہے اور ایسا ہونا ختم نبوت کے منافی نہیں۔ نیز یہ کہ خاتم النبیین کے الہامی معنے "نبیوں کا سردار" ہیں۔ فرمایئے۔ کیا خاتم النبیین کے اس مفہوم کے بعد بھی کہا جا سکتا ہے۔ کہ مسیح موعود رسالت و نبوت سے معرا ہیں؟

ایک آخری بات

مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی کا سوال آج غیر مبایعین کو "مشکل" نظر آ رہا ہے۔ حالانکہ نہ اہل سنت کے پرانے نظریہ کے رُو سے یہ بات بحث طلب ہے۔ کہ آیا مسیح موعود بوصف رسالت ہوگا۔ یا وصف رسالت سے معرا ہوگا اور نہ ہی جماعت احمدیہ کے مسلمہ عقیدہ کے رُو سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ بلکہ غیر مبایعین کے اصلی اعتقادات کے لحاظ سے بھی یہ طے شدہ امر ہے مسیح موعود بہرحال نبی اور رسول ہے نبوت اس سے منفک نہیں ہو سکتی۔ ہاں مستقل نبوت شان خاتمیت کے منافی ہے۔ غیر تشریعی اور تابع نبوت ضروری ہے۔ پس حضرت مسیح ناصری علیہ السلام تشریف نہیں لا سکتے۔ امت محمدیہ کا مسیح موعود شان نبوت کے ساتھ امت میں سے آ گیا ہے غیر مبایعین غیر احمدیوں سے ملنے کے شوق میں مرکز احمدیت سے الگ ہوئے تھے۔ مگر ان کے ڈانڈے بہائیت سے جا ملے ہیں۔ اور وہ بہائیوں کی طرح

[illegible]

نامۂ لندن

لنڈن میں تبلیغ اسلام

از جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن

ایک نشان

ایام زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ کا ایک نشان ظاہر ہوا ہے جس کا ذکر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ مورخہ ۴ر اپریل ۱۹۴۱ء میں ہے۔ جو کہ الفضل ۱۱ اپریل میں شائع ہوا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ مجھے دکھایا گیا کہ "میرے سپرد انگلستان کی حفاظت کا کام کیا گیا ہے۔ اور میں رویا میں ہی برطانیہ کی کامیابی کے لئے دعا کر رہا ہوں" (الفضل ۱۱ اپریل ۱۹۴۱ء)

جو وقت حضور نے یہ خواب ذکر فرمایا اس وقت سے لیکر ۲۲ جون (جس کی صبح کو جرمنی نے روس پر حملہ کیا) تک کی اخبارات کا اگر مطالعہ کیا جائے۔ تو صاف ظاہر ہوگا کہ یہاں غالب خیال ہی نہیں بلکہ یقینی امر خیال کیا جاتا تھا۔ کہ جرمنی اس دفعہ برطانیہ پر حملہ کرے گا۔ لیکن اچانک اللہ تعالیٰ نے جرمن کا رُخ روس کی طرف پھیر دیا۔ اور اسکے ساتھ جنگ شروع ہو گئی۔ اور جرمنوں کی خلاف توقع روسیوں نے انکا سخت مقابلہ کیا۔ چنانچہ وہ جنگ اس وقت تک زوروں پر ہے۔ جس میں ۳۰-۴۰ لاکھ کے قریب سپاہی طرفین کے کام آچکے ہیں۔ کیا عقلمندوں کے لئے یہ نشان نہیں۔ کہ حضور نے خدا سے علم پا کر ایک ایسی بات بیان فرمائی۔ جو سیاستدانوں کے اندازوں اور رایوں کے بالکل مخالف تھی۔ لیکن آخر خدا کی بات پوری ہوئی فالحمد للہ علیٰ ذالک اور گزشتہ دو تین ماہ میں لنڈن پر سوائے ایک ہوائی حملہ کے اور کوئی حملہ نہیں ہوا۔

آکسفورڈ میں کانفرنس

گزشتہ ماہ میں مجھے دو دفعہ آکسفورڈ جانا پڑا۔ ایک دفعہ ورلڈ کانگرس آف فیتھس کی سالانہ کانفرنس میں۔ دوسری دفعہ نیو کالج آکسفورڈ میں ہندوستان کی موجودہ سیاسی حالت کے متعلق سمر سکول کی طرف سے ایک کانفرنس منعقد ہوئی جو سات دن متواتر رہی۔ منتظمین کانفرنس نے مجھے بھی درخواست کی تھی کہ "ہندوستان کے لئے ایک نیا نظام" کے موضوع پر ایک پرچہ پڑھوں۔ کانفرنس کے آخری دن میرے لئے وقت مقرر تھا۔ پریذیڈنٹ مسٹر بلی تھے جو تمام اجلاسات میں شریک ہوئے۔ انہوں نے اپنے آخری پریذیڈنشل ریمارکس میں میری سپیچ کے متعلق کہا کہ یہ تمام تقریروں سے زیادہ مرتب۔ مدلل اور غور و خوض کے بعد تیار کی گئی ہے۔ اور یہ ہندوستان کی صحیح پولیٹیکل پوزیشن کو واضح کرتی ہے۔ اور اس کا حل پیش کرتی ہے۔

دار التبلیغ میں لیکچرز

ایام زیر رپورٹ میں دار التبلیغ میں ایک لیکچر میر عبد السلام صاحب کا ہوا جسکا موضوع "زمانہ حاضر اور مذہب" تھا۔ جس میں آپ نے مذاہب کا مقابلہ کرکے ثابت کیا۔ کہ اسلام ہی موجودہ وقت کے مناسب ہے۔ اور اسی میں لوگوں کی تڑپ کا جو مذہب کے لئے لوگوں میں پائی جاتی ہے علاج مل سکتا ہے۔ اور ایک لیکچر عبد الخالق خان صاحب نیازی کا "اسلام کا اثر مغرب پر" کے موضوع پر ہوا۔ جس میں انہوں نے ان علوم کا ذکر کیا جو عربوں کے ذریعہ یورپ میں پھیلے۔ اور ایک لیکچر میاں نسیم حسین صاحب ایم۔ بی۔ ای کا ہوا۔ جسکا موضوع "اسلام میں ڈیموکریٹک خیالات" تھا جس میں آپ نے اسلامی نظام حکومت اور پھر نمازوں اور حج وغیرہ کا نہایت موزوں پیرایہ میں ذکر کیا۔ انکا لیکچر پسند کیا گیا۔ اور سوال و جواب بھی ایک گھنٹہ تک ہوتے۔ اور ایک لیکچر خاکسار کا ہوا۔ موضوع "محمد صلی اللہ علیہ وسلم بائیبل میں" تھا۔ شیخ عبد اللہ یوسف علی سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور پریذیڈنٹ تھے۔ انہوں نے لیکچر کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم ممنون ہوں گے اگر ایسے ہی اور علمی لیکچر سننے کا بھی موقعہ دیا جائے۔ اور دو میٹنگوں میں صرف سوال و جواب رکھے گئے تھے کہ حاضرین میں سے جو چاہے سوال کرے اور ممبروں میں سے جو چاہے اسکا جواب دے۔ غرضکہ اس دفعہ کے اجلاسات بہت اچھے رہے ہیں۔ اور حاضری بھی گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ ہوتی رہی ہے۔

برٹش پریس میں خطوط

عراق اور مسلمان کے عنوان کے ماتحت ایک میرا خط ٹائمز آف لنڈن میں شائع ہوا۔ اور ایک خط گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ ہفتہ وار رسالہ میں جس میں میں نے اس بات پر تنقید کی تھی۔ کہ عام لوگوں کے علاوہ پولیٹیکل لیڈر بھی یہ فقرہ اپنی تقریروں اور تحریروں میں استعمال کرتے ہیں۔ کہ ہم عیسائی تہذیب کے قیام کے لئے لڑ رہے ہیں۔ حالانکہ انکے پہلو بہ پہلو مسلمان اور دیگر مذاہب والے بھی لڑ رہے ہیں۔ اس لئے ایسے فقروں کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہئے۔ جنکا استعمال بجائے مفید ہونے کے مشترکہ مفاد کے لئے مضر ہے۔

تبلیغی دورہ

سید ممتاز احمد صاحب کو سالانہ امتحان کے بعد ڈیڑھ ماہ کی رخصتیں ہوئیں۔ انہوں نے پندرہ دن تبلیغ کے لئے دینے کا وعدہ کیا۔ چنانچہ انہیں نیو کیسل بھیجا گیا۔ جس کے مختلف بازاروں میں انہوں نے اڑھائی ہزار کے قریب اشتہارات تقسیم کئے۔ موجودہ حالات کے مدنظر سب سے پہلے انہوں نے چیف انسپکٹر پولیس سے "مسیح کی قبر ہندوستان میں" کے اشتہار کی تقسیم کیلئے اجازت حاصل کی۔ پولیس والوں نے بھی اشتہار پڑھا۔ اور چند اشتہارات رکھ بھی لئے۔ ایک رومانیہ کے باشندہ نے جو وہاں مدت سے مقیم ہے اشتہار پڑھ کر کہا کہ میرا ابھی یہی عقیدہ ہے کہ مسیح صلیب پر نہیں مرا تھا۔ انکی رپورٹ سے دو واقعات اس غرض سے ذکر کرتا ہوں کہ وہ لوگ جنہیں نہایت آزاد خیال کیا جاتا ہے۔ ان میں بھی بکثرت ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو نہایت تنگدل واقع ہوئے ہیں۔ وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ ایک انگریز پمفلٹ پڑھتے پڑھتے دور نکل گیا پھر مڑ کر واپس آیا۔ اور کہا کہ "میں عیسائی ہوں میں ایسی تحریرات نہیں پڑھنا چاہتا۔" یہ کہہ کر پمفلٹ واپس دیدیا۔ اور فوراً چلا گیا۔ دوسری ایک نوجوان لڑکی بھی اشتہار پڑھنے کے بعد واپس آئی۔ اور آکر کہنے لگی۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ میری اس پمفلٹ کے متعلق کیا رائے ہے۔ میں سمجھتی ہوں۔ کہ یہ تحریر بالکل لایعنی ہے" یہ کہہ کر اسنے پمفلٹ کو زمین پر پھینک دیا۔ اور پیشتر اس کے کہ میں اسے مزید تحقیقات کی طرف توجہ دلاتا۔ وہ چلدی اس کے علاوہ انہوں نے کنگز کالج نیو کیسل کے ہندوستانی طالب علموں کی ایسوسی ایشن کے مختلف ممبروں سے گفتگو کی۔ اور انکی لائبریری کے لئے احمدیت حقیقی اسلام ہے۔ اور تحفہ شہزادہ ویلز۔ سوانح عمری آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کتب بطور تحفہ پیش کیں۔ جو انہوں نے اپنی لائبریری میں رکھ لیں۔ (۲) ایک انگریز نوجوان مسٹر سائمن زیر تبلیغ ہیں۔ انہیں کتب مطالعہ کے لئے بھیجی گئیں۔ اور تبلیغی خط بھی لکھا گیا۔ نیز گزشتہ جنگ عالمی سے پہلے زار کی حکومت کی طرف سے جو روسی کونسل لنڈن میں مقرر تھا۔ اسکو اس کے ایک دوست کی معرفت احمدیت کتاب بھیجی گئی۔ جسکا اس نے شکریہ ادا کیا۔ نیز ڈاکٹر عمر سلیمان نے ایام زیر رپورٹ میں خطوط کے ذریعہ بہت سے سوالات دریافت کئے۔ جن کے تحقیقی جوابات دیئے گئے

وصیت ڈاکٹر عمر سلیمان

ڈاکٹر عمر سلیمان فوج میں داخل ہو گئے ہیں۔ اور ہر فوجی کو اپنی وصیت لکھنی پڑتی ہے۔ انہوں نے مجھ سے آکر دریافت کیا اور کہا کہ وہ اپنی جائداد کا ½ حصہ جماعت کے نام کرنا چاہتے ہیں باقی اپنے رشتہ داروں کے نام۔ میں نے کہا جماعت کے لئے آپ ⅓ حصہ سے زائد کی وصیت نہیں کر سکتے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی وصیت میں اپنی جائداد کے ⅓ کی وصیت جماعت احمدیہ کے نام لکھی

دار التبلیغ میں آنیوالے دوست

ایام زیر رپورٹ میں بہت سے دوست دار التبلیغ میں آئے۔ ڈاکٹر بونی اور انکی بیوی جو ہنگری کے باشندہ ہیں دار التبلیغ میں آئے۔ اسی طرح سر فرینک براؤن بھی تشریف لائے۔ اور ۳-۴ گھنٹہ مختلف مواضیع پر گفتگو کرتے رہے۔ منیر احمد حسین اپنی ماموں زاد بہن کو ساتھ لے کر آئے جس سے سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ بابو بشیر احمد صاحب جو جلال پور جٹاں کے قریب کے رہنے والے ہیں مسجد میں تشریف لائے۔ ممبروں میں سے مسز جمیلہ شاہ متعدد مرتبہ آئیں اور خطوط وغیرہ ٹائپ کرتی رہیں۔ ایک معزز ہندوستانی خاتون سلسلہ کی کتب پڑھنے اور تحقیقات کے بعد سلسلہ میں داخل ہوئی ہیں۔ جنکے متعلق پھر انشاء اللہ تفصیل سے لکھا جائیگا۔ دوستوں سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور روحانی ترقیات بخشے۔ اور نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام ممبروں کو اپنی خاص حفاظت میں رکھے آمین

نوٹ۔ بعض دوست تار دیتے ہوئے پورا پتہ لکھتے ہیں۔ حالانکہ Islamabad London mosque Southfield London. لکھنا کافی ہے۔

ڈی۔پی وصول کر لیے جائیں!

حسب اعلانات سابقہ ۱۰ راکتوبر ۱۹۴۱ء کو ان احباب کے نام جن کا چندہ ۲۰ راکتوبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ وی۔پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ جن احباب کی طرف سے چندہ وصول ہو چکا ہے۔ یا ادائیگی کے متعلق اطلاع آچکی ہے۔ ان کے وی۔پی روک لئے گئے ہیں۔ اور دس اکتوبر تک روکے جا سکیں گے۔ وعدہ کرنے والے اصحاب حسب وعدہ جلد سے جلد رقم ارسال فرمائیں۔ دوسرے تمام احباب کا فرض ہے۔ کہ وی۔پی وصول فرمائیں۔ موجودہ حالات میں جبکہ کاغذ کی گرانی نے کمریں توڑ رکھی ہیں۔ وہی شخص بے اعتنائی برت سکتا ہے۔ جس کے سینہ میں حساس دل نہیں۔

"منیجر"

مجرّب اور خالص ادویہ

اگر آپ کو مجرّب اور خالص ادویہ کی ضرورت ہے۔ تو آپ ہمارے دواخانہ سے طلب کریں آپ کو ہر قسم کی ادویہ مہیا کر کے دیں گے۔ اس کے علاوہ ہمارے دواخانہ میں بعض خاص نسخے بھی تیار ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض یہ ہیں:۔

سُرمہ ممیرا خاص

یہ سُرمہ ایک پُرانے اور مجرّب نسخہ کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ اور پُرانی آشوب چشم خصوصاً جو نزلہ یا دماغی یا اعصابی کمزوریوں کی وجہ سے ہو۔ اسی طرح نظر کی کمزوری اور دھند کیلئے بھی مفید ثابت ہوا ہے۔ پُرانے ککروں اور آنکھ کی سُرخی کیلئے مفید ہے۔

قیمت فی تولہ عہ ۶ ماشہ عہ ۳ ماشہ ۱۰ر

اس کے مفید ہونے کے متعلق ذیل کا سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرماویں

مکرمی جناب سیّد عبد الواحد صاحب آرٹسٹ دہلی سے تحریر فرماتے ہیں

"میرے بڑے بھائی صاحب کی آنکھیں سخت دماغی محنت کے باعث گھبرا جاتی تھیں خصوصاً بائیں آنکھ کو باریک انگریزی حروف پڑھنے میں دقّت محسوس ہوتی تھی۔ انہیں آپ کا سرمہ ممیرا خاص استعمال کرایا گیا۔ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ صرف چند روز کے استعمال سے ہی ان کی یہ شکایت قطعاً دور ہو گئی۔ واقعی آپ کا یہ حیرت انگیز سرمہ ایک لاجواب چیز ہے۔"

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان (پنجاب)

چھوٹی چھوٹی رقوم کا نقدی اور نوٹوں کی صورت میں بھیجنا منع ہے۔ اور ہمیشہ خطرناک پس نقصان کا انتظار مت کریں۔ بلکہ دانائی سے کام لیتے ہوئے اپنے حسابات انڈین پوسٹل آرڈر کے ذریعہ چکائیں۔ جو محفوظ ترین اور ارزاں ترین طریق ہے تفصیلات اپنے ڈاکخانہ سے دریافت کریں۔

USE INDIAN

POSTAL ORDERS

NO 5

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

انقرہ ۲ر اکتوبر - ترکی کا ایک فوجی مشن برلن جا رہا ہے - جہاں وہ نازی لیڈروں سے ملاقات کرے گا - اور پھر مشرقی محاذ کا معائنہ کریگا - اس معائنہ کا مقصد معلوم نہیں ہو سکا۔

انقرہ ۲ر اکتوبر - ترکش ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے - کہ شاہ بورس ہٹلر کے سامنے جھک گئے ہیں - اور انہوں نے مشروط طور پر بلغاری فوج کو روس کے خلاف جنگ کے لئے بھیجنا منظور کر لیا ہے۔

ماسکو ۲ر اکتوبر - یہاں اتحادی کانفرنس آج ختم ہو گئی - خاتمہ پر برطانی اور امریکن نمائندوں نے ایک مشترکہ اعلان کیا - کہ روسی گورنمنٹ جو چیز چاہے - اُسے مہیا کی جائے گی - کانفرنس نے روس کی تمام ضروریات کا جائزہ لے لیا ہے - اور فیصلہ کیا ہے کہ اسے سب ضروریات بہم پہنچائی جائیں گی۔

لنڈن ۲ر اکتوبر - بی - بی - سی - کا بیان ہے - کہ جرمن نہایت تیزی کے ساتھ لینن گراڈ اور یوکرین میں کمک بھیج رہے ہیں - آج کے روسی اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ روسی فوجیں لینن گراڈ کے شمال مغربی رقبہ میں جرمن حملوں کو پسپا کر رہی ہیں - جرمن خارکوف کی طرف زبردست حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں - جنوب میں کریمیا کی خوفناک جنگ جاری ہے - وہ خاکنائے پیری کوف سے آگے بڑھنے کے لئے پورا زور لگا رہے ہیں - یوکرین پر بھی ان کا دباؤ بڑھ رہا ہے - مگر وہاں اب برف باری شروع ہو گئی ہے - سائبیریا میں موسم سرما میں لڑنے والی پانچ لاکھ روسی فوج تیار کی جا رہی ہے روسی محاذ پر اب جرمنوں نے گلائیڈروں کا استعمال شروع کر دیا ہے - جو ریڈیو اور وائرلیس کی لہروں سے بغیر کسی ہوا باز کے چلتا ہے - اور اس میں کوئی آواز بھی نہیں ہوتی - انقرہ وائرلیس کا بیان ہے کہ جرمن عنقریب اڈیسہ اور کریمیا پر ہوائی فوجیں اتارنے والے ہیں - فن لینڈ ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے - کہ فن افواج نے کنڈ لاشکا پر قبضہ کر کے بحیرہ منجمد شمالی کی روسی بندرگاہ مورمانسک کو باقی روس سے کاٹ دیا ہے۔

لنڈن ۲ر اکتوبر - وزارت خوراک کے سکرٹری نے آج ہاؤس آف کامنز میں اعلان کیا - کہ چربی کا راشن ۱۷ر نومبر سے آٹھ اونس سے دس اونس اور کھانڈ کا آٹھ اونس سے بارہ اونس کر دیا جائے گا۔

لنڈن ۲ر اکتوبر - آج مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں اعلان کیا - کہ عنقریب برطانیہ کی فوجی طاقت پر خفیہ بحث کی جائیگی - تا دشمن کو پتہ نہ لگ سکے - کہ ہم نے کہاں کہاں اپنی فوجیں تعینات کر رکھی ہیں۔

کوئٹہ ۲ر اکتوبر - آج صبح ایک بجکر ۲۵ منٹ پر پھر زلزلہ آیا - گڑگڑاہٹ کی آوازیں بھی ساتھ سنائی دے رہی تھیں - لوگ مکانوں سے بھاگ کر باہر نکل آئے - نقصان کوئی نہیں ہؤا - زلزلوں سے زلزلہ پروف مکانات کو کوئی نقصان نہیں پہنچا - اور لوگوں کے لئے پریشانی کی کوئی وجہ نہیں۔

لنڈن ۲ر اکتوبر - اٹلی کا وزیر پرواز برلن پہنچ گیا ہے - جہاں وہ مارشل گوئرنگ سے ملاقات کرے گا اور روسی محاذ پر بھی جائیگا۔

طہران ۲ر اکتوبر - فلسطین کے سابق مفتیٔ اعظم پہلے جاپانی سفارتخانہ میں تھے - گورنمنٹ ایران نے جب جاپانی قونصل سے مطالبہ کیا - کہ انہیں حوالہ کر دیا جائے - تو وہاں سے جواب دیا گیا - کہ وہ وہاں نہیں ہیں - ابھی بعض اور نازی ایجنٹ بھی ایران میں موجود ہیں۔

طہران ۲ر اکتوبر - ایران کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے - کہ نئی گورنمنٹ نے سابق بادشاہ رضا شاہ پہلوی سے وعدہ لے لیا ہے - کہ اگر غیر ملکی بنکوں میں ان کا کوئی روپیہ پایا گیا - تو وہ اسے ایران گورنمنٹ کے نام منتقل کر دیں گے - اس خدشہ کے پیش نظر کہ وہ کوئی قیمتی چیز نہ لے جائیں - بندر عباس میں ان کے سامان کی تلاشی لی گئی - پبلک کے اطمینان کے لئے ان کے سامان کی فہرست جلد شائع کر دی جائیگی - وہ ایران سے چلے گئے ہیں اس لئے ان پر مقدمہ چلائے جانے کا مطالبہ اب ترک کر دینا چاہیئے۔

بیونس آئرس ۲ر اکتوبر - معلوم ہؤا ہے - کہ سابق شاہ ایران نے ارجنٹائن گورنمنٹ سے خواہش کی ہے - کہ اُسے وہاں رہنے کی اجازت دی جائے

لنڈن ۲ر اکتوبر - وزیر ہند نے آج دارالعوام میں کہا - کہ ہندوستان کی سیاسی صورت حالات میں کوئی اہم تبدیلی نہیں ہوئی - سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد مئی سے بتدریج گھٹ رہی ہے - یکم اگست کو ان کی تعداد ۹۱۱۷ تھی - میں نہیں کہہ سکتا - کہ سیاسی جرائم کیلئے کتنے اشخاص پر مقدمات چلائے جائینگے۔

لنڈن ۲ر اکتوبر - ایک جرمن سپاہی نے یونان کے تمام وزراء کو گرفتار کر لیا - یہ لوگ کیبنٹ کے اجلاس کے بعد رات کے وقت سیر کو نکلے تھے - کہ کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی میں گرفتار کر لئے گئے۔

قاہرہ ۲ر اکتوبر - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے - کہ ۲۹ - ۳۰ ستمبر کی درمیانی شب رائل ایرفورس کے جہازوں نے ٹریپولی میں دشمن کی ٹرانسپورٹ موٹروں کو آگ لگا دی - اور شدید بمباری کی - آگ اس قدر زور کی تھی کہ سو سو میل سے نظر آ رہی تھی - ہوائی اڈے - ریلوے اسٹیشن اور گراج تباہ کر دیے گئے۔

لنڈن ۲ر اکتوبر - ملک معظم نے ہندوستان اور برما میں لیجسلیچر کے عام انتخابات کے التوا کے ایکٹ کو منظوری دے دی ہے۔

لنڈن ۲ر اکتوبر - سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اگست کے اواخر میں برطانیہ کی طرف سے روس کو ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ کا مال بھیجا گیا ہے - لارڈ ہیلی فیکس نے جو کل شام نیویارک پہنچے - اخباری نمائندوں کو بتایا - کہ روس کو اسقدر امداد دی جائیگی - کہ دنیا حیران رہ جائے گی۔

لنڈن ۲ر اکتوبر - یہاں اتحادی ممالک کے نمائندوں نے ایک نئی مجلس اقوام کی بنا ڈالی ہے - جس کا پہلا اجلاس قصر سینٹ جیمز میں ہؤا - یورپ کی دس قوموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

انقرہ ۲ر اکتوبر - ترکش ریڈیو پر کہا گیا ہے - کہ حکومت ترکی کو اس بات کا علم ہے - کہ جرمن اطالوی بیڑے کو درہ دانیال سے گزار کر بحیرہ اسود میں روس کے خلاف استعمال کرنے کے لئے لانا چاہتا ہے - مگر وہ کبھی اس کی اجازت نہ دیگی - نیز روسی اور برطانی بیڑے بھی دشمن کے جہازوں کو روکنے کے لئے کھڑے ہیں۔

واشنگٹن ۲ر اکتوبر - سرکاری اعداد مظہر ہے - کہ یکم ستمبر ۱۹۳۹ء سے یکم ستمبر ۱۹۴۱ء تک امریکہ برطانیہ کو ۱۵ لاکھ پونڈ مالیت کا مال روزانہ بھیجتا رہا ہے - فی الحال ایک ارب دس کروڑ پونڈ کا مال اس عرصہ میں بھیجا گیا ہے - اندازہ کیا گیا ہے - کہ آئندہ دو سال میں قریباً ۴۰ لاکھ پونڈ کی مالیت کا سامان روزانہ بھیجا جائیگا جو مال بھیجا گیا ہے - اس میں سے ساٹھ فی صدی برطانیہ کے لئے اور باقی سلطنت کے دوسرے حصوں کے لئے تھا - مگر آئندہ جو بھیجا جائے گا - وہ سب برطانیہ کے لئے ہوگا - رپورٹ میں یہ امید بھی ظاہر کی گئی ہے - کہ غیر جانب داری کے قانون میں ترمیم ہو جانے سے امریکہ کے جہاز سلطنت برطانیہ کی ہر بندرگاہ میں خود یہ سامان پہنچایا کریں گے۔

شملہ ۲ر اکتوبر - حکومت ہند کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ جنگ کے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا - اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی